باب: 77

اسلامی دنیا

(Muslim World)

2005ء کے اعداد و شمار کے مطابق دنیا کے تقریباً 220 ممالک کی کُل آبادی 6.4 بلین سے کچھ زیادہ ہے۔ ان میں مسلمانوں کی آبادی دوسرے نمبر پر ہے جن کی کُل تعداد 1.8 بلین کے لگ بھگ ہے۔ یوں اس زمین پر بسنے والا ہر چوتھا آدمی، مذہب اسلام سے تعلق رکھتا ہے۔ (مسلم آبادی والے 130 ممالک کے اعداد و شمار کے لیے Table - A دیکھیے)۔

اس وقت کوئی 58 ممالک ایسے ہیں جن میں مسلم آبادی کا تناسب 50 فیصد سے زیادہ ہے۔ یوں انہیں مسلم ملک کہا جاسکتا ہے اگرچہ کہ ان میں سے بعض ممالک کا سرکاری مذہب اسلام نہیں۔ تاہم 47 ممالک ایسے ہیں جن میں مسلمانوں کی آبادی 70 فیصد سے 100 فیصد تک ہے۔ یوں ان ممالک کو اصولاً اسلامی ممالک کہا جائے گا۔ انڈونیشیا، پاکستان اور بنگلہ دیش وہ 3 ممالک ہیں جو مسلم آبادی کے اعتبار سے سرفہرست ہیں۔ نائیجیریا، ترکی، مصر اور ایران میں بھی مسلمانوں کی آبادی بہ کثرت ہے۔ افغانستان، سعودی عربیہ، سومالیہ، لیبیا، ماریطانیہ، عمان، قطر، بحرین اور مالدیپ ایسے ممالک ہیں کہ جن میں آبادی تو کم ہے لیکن یہاں پر سو فیصد مسلمان رہتے ہیں۔ (مسلم ممالک کی فہرست Table - B پر دیکھیے)۔

جغرافیائی اعتبار سے براعظم ایشیا اور براعظم افریقہ میں مسلمان سب سے زیادہ بستے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق ایشیا میں مسلمانوں کی آبادی کوئی 30 فیصد ہے۔ جب کہ افریقہ میں یہ تناسب بڑھ کر 59 فیصد تک پہنچ جاتا ہے۔ افریقہ کے مسلمانوں کی یہ کثرت اِس براعظم کے شمالی حصے میں دکھائی دیتی ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے آگے دیے گئے نقشے ملاحظہ ہوں۔

اسلام، وقت کے ساتھ ساتھ تیزی سے پھیلتا بھی جارہا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق پچھلے 50 سالوں میں مسلمانوں میں اضافہ کی شرح کوئی 235 فیصد کے قریب رہی۔ حال ہی میں ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق عیسائیت کے پھیلنے کی شرح تقریباً 1.5 فیصد سالانہ ہے، جب کہ اس وقت دنیا میں اسلام کے پھیلاؤ کی شرح 6.4 فیصد سالانہ کے قریب بتائی جاتی ہے۔ موجودہ دور میں مذہب اسلام کی تبلیغ کے اثرات یورپی ممالک اور آسٹریلیا میں غیر معمولی حد تک زیادہ نظر آتے ہیں۔ ایک سروے کے مطابق اس کی شرح بالترتیب 142٪ اور 257٪ ملتی ہے۔

Table – A (Page 1 of 3)

ممالک کی کل آبادی اور ان میں مسلمانوں کا تناسب

نمبر شمار	ممالک	کل آبادی (ملین)	٪ مسلم تناسب
1	اٹلی	58.7	1
2	ارجنٹینا	38.6	2
3	اردن	5.8	95
4	اروبا	0.06	5
5	اریٹیریا	4.7	80
6	ازبکستان	26.4	88
7	اسپین (جبل الطارق)	43.5	8
8	اسرائیل	7.1	14
9	افغانستان	29.9	100
10	البانیہ	3.2	75
11	الجزائر	32.8	99
12	امریکہ	296.5	3.75
13	انٹی گوا	0.1	NA
14	انگولا	15.4	25
15	انڈونیشیا	221.9	95
16	ایران	69.5	99
17	ایتھوپیا (حبشہ)	77.4	65
18	آذربائیجان	8.4	93.4
19	آسٹریلیا	20.4	2.09
20	آئیوری کوسٹ	18.2	60
21	بحرین	0.7	100
22	برازیل	184.2	0.6
23	برکینافاسو	13.9	50
24	برونائی	0.4	63
25	برونڈی	7.8	20
26	برطانیہ	60.1	2.7
27	برما (میانمار)	50.0	10
28	بلغاریہ	7.7	14
29	بنگلہ دیش	144.2	85
30	بوسنیا، ہرزگووینا	3.8	40
31	بوٹسوانا	1.6	5
32	بھارت	1103.6	14
33	بھوٹان	1.0	5
34	بینن	8.4	15
35	پاکستان	162.4	97
36	پنامہ	3.2	4
37	تاجکستان	6.8	85
38	ترکی	72.9	99.8
39	ترکمانستان	5.2	87
40	ترینیداد۔ٹوباگو	1.3	12
41	تنزانیہ	36.5	65
42	تیونس	10.0	98
43	تھائی لینڈ	65.0	14
44	ٹوگو	6.5	55

Siddiqui Publications

Table – A (Page 2 of 3)

ممالک کی کل آبادی اور ان میں مسلمانوں کا تناسب

نمبر شمار	ممالک	کل آبادی (ملین)	٪مسلم تناسب	نمبر شمار	ممالک	کل آبادی (ملین)	٪مسلم تناسب
45	جاپان	127.7	1	67	سلووینیا	2.0	1
46	جبوتی	0.8	11	68	سنگاپور	4.3	17
47	جرمنی	82.5	3.4	69	سوازی لینڈ	1.1	10
48	جنوبی افریقہ	46.9	2	70	سوڈان	40.2	85
49	جورجیا	4.5	11	71	سویڈن	9.0	3.6
50	چاڈ	9.7	85	72	سینیگال	11.7	95
51	چیک ریپبلک	10.2	NA	73	شام	18.4	90
52	چین	1304.0	11	74	صومالیہ	8.6	100
53	چینل آئی لینڈ	0.2	10	75	عراق	28.8	97
54	روانڈا	8.7	1	76	عمان	2.4	100
55	روس	143.0	18	77	غازہ پٹی (فلسطین)	3.8	98.7
56	روم	11.1	1.5	78	فرانس	60.7	7
57	رومانیہ	21.6	20	79	فلیپائین	84.8	14
58	ری یونین	0.8	20	80	فی جی	0.8	11
59	زائر (جمہوریہ کانگو)	60.8	10	81	قبرص	1.0	33
60	زمبابوے	13.0	15	82	قطر	0.8	100
61	زمبیا	11.2	15	83	کانگو	4.0	15
62	سربیا، مونٹی نیگرو	10.7	19	84	کرگزستان	5.2	76.1
63	سری لیون	5.5	65	85	کروشیا	4.4	1.2
64	سری لنکا	19.7	9	86	کزاقستان	15.1	51.2
65	سری نام	0.4	25	87	کمبوڈیا	13.3	1
66	سعودی عربیہ	24.6	100	88	کموروس	0.7	86

Siddiqui Publications

Table – A (Page 3 of 3)

ممالک کی کل آبادی اور ان میں مسلمانوں کا تناسب

نمبر شمار	ممالک	کل آبادی (ملین)	% مسلم تناسب
89	کیمرون	16.4	55
90	کینیا	33.8	29.5
91	کینیڈا	32.2	1.48
92	کویت	2.6	89
93	گمبیا	1.6	60
94	گنی	9.5	95
95	گنی بساؤ	1.6	7
96	گنی (استوائی)	0.5	25
97	گھانا	22.0	30
98	گیانا	0.8	15
99	گیبون	1.4	1
100	لائبیریا	3.3	33
101	لبنان	3.8	70
102	لیبیا	5.8	100
103	لیسوتھو	1.8	10
104	ماریشس	1.2	19.5
105	ماریطانیہ	3.1	100
106	مالٹا	0.4	14
107	مالدیپ	0.3	100
108	مالی	13.5	90
109	مایوتی	0.2	99
110	متحدہ عرب امارات	4.6	96
111	مڈاغاسکر	17.3	20
112	مراکش	30.7	98.7
113	مصر	74.0	94
114	مغربی بینک (فلسطین)	3.8	75
115	مغربی صحارا	0.3	100
116	ملاوی	12.3	35
117	ملائیشیا	26.1	52
118	منگولیا	2.6	4
119	موزنبیق	19.4	29
120	میسوڈونیا	2.0	30
121	ناروے	4.6	1.5
122	نائیجر	14.0	91
123	نائیجیریا	131.5	75
124	نمیبیا	2.0	5
125	نیپال	25.4	4
126	وسطی افریقہ، جمہوریہ	4.2	55
127	ہالینڈ	16.3	3
128	ہانگ کانگ	6.9	1
129	یمن	20.7	99
130	یوگنڈا	26.9	36

نوٹ: اس ٹیبل کے اعداد و شمار کا ماخذ World Population Data Sheet 2005, Population Reference Bureau ہے۔

مختلف ممالک میں آباد مسلمانوں کا تناسب CIA'S Worlds Facts Book سے لیا گیا ہے۔

Siddiqui Publications

Table B

اسلامی ممالک: مسلم آبادی اور فیصد کا تناسب

شمار	ممالک	مسلم (ملین)	%
1	انڈونیشیا	210.8	95
2	پاکستان	157.52	97
3	بنگلہ دیش	122.57	85
4	نائیجیریا	98.62	75
5	ترکی	72.75	99.8
6	مصر	69.5	94
7	ایران	68.8	99
8	ایتھوپیا	50.31	65
9	سوڈان	34.1	85
10	الجزائر	32.4	99
11	مراکش	30.3	98.7
12	افغانستان	29.9	100
13	عراق	27.9	97
14	سعودی عربیہ	24.6	100
15	تنزانیہ	23.7	65
16	ازبکستان	23.2	88
17	یمن	20.4	99
18	شام	16.56	90
19	ملائیشیا	13.5	52
20	نائیجر	12.74	91
21	مالی	12.15	90
22	سینیگال	11.11	95
23	آئیوری کوسٹ	10.9	60
24	تیونس	9.8	98
25	گنی	9.02	95
26	کیمرون	9.02	55
27	صومالیہ	8.6	100
28	چاڈ	8.2	85
29	آذربائیجان	7.84	93.4
30	کزاقستان	7.73	51.2
31	برکینافاسو	6.95	50
32	لیبیا	5.8	100
33	تاجکستان	5.78	85
34	اردن	5.51	95
35	ترکمانستان	4.52	87
36	متحدہ عرب امارات	4.41	96
37	کرگزستان	3.95	76.1
38	اریٹیریا	3.76	80
39	غازہ پٹی (فلسطین)	3.75	98.7
40	سری لیون	3.57	65
41	ٹوگو	3.35	55
42	ماریطانیہ	3.1	100
43	مغربی بینک (فلسطین)	2.85	75
44	لبنان	2.66	70
45	عمان	2.4	100
46	البانیہ	2.4	75
47	کویت	2.31	89
48	وسطی افریقہ جمہوریہ	2.31	55
49	گیمبیا	1.44	90
50	گنی بساؤ	1.12	70
51	قطر	0.8	100
52	جبوتی	0.75	94
53	بحرین	0.7	100
54	کموروس	0.6	86
55	مالدیپ	0.3	100
56	مغربی صحارا	0.3	100
57	برونائی	0.25	63
58	مایوتی	0.19	99

نوٹ: اس وقت بھارت میں 154.5m مسلمان بستے ہیں۔ اور چین میں کوئی 143.44m مسلم آباد ہیں۔
اس اعتبار سے یہ ممالک تیسرے اور چوتھے نمبر پر آتے ہیں۔ تاہم انھیں مسلم ممالک میں شمار نہیں کیا جاتا۔

Siddiqui Publications

❖ دنیا کے مختلف خطوں میں وہ اسلامی ممالک جو آج کے دور میں زیادہ اہمیت کے حامل ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں:

(1) مشرق بعید : انڈونیشیا، ملائشیا (2) برصغیر: پاکستان

(3) مشرق وسطیٰ: سعودی عربیہ، ایران، متحدہ عرب امارات، عراق، ترکی

(4) شمالی افریقہ: مصر، لیبیا

ان کی اہمیت کے پیش نظر یہاں ان ممالک کے salient features بیان کیے جاتے ہیں۔

- **انڈونیشیا:** براعظم ایشیا کے جنوب مشرق اور آسٹریلیا کے شمال مغرب میں تقریباً 18 ہزار جزیروں (جن میں سے کوئی 6 ہزار ایسے جزیرے ہیں جو بالکل غیر آباد ہیں) پر مشتمل مسلم اور جمہوری مملکت، انڈونیشیا ہے۔ سنہ 1921ء سے پہلے اس خطے کا نام شرق الہند یا East India تھا۔ سنہ 1945ء میں اس ملک کو ولندیزیوں (Netherland) کے قبضہ سے آزادی ملی تو سرکاری طور پر ملک کا نام انڈونیشیا رکھا گیا۔ اس کا مجموعی رقبہ 1,919,440 مربع کلومیٹر ہے۔ اور تازہ مردم شماری کے مطابق اس کی آبادی اب 24 کروڑ ہو گئی ہے۔ یوں آبادی کے اعتبار سے یہ ملک چوتھے نمبر پر ہے۔ انڈونیشیا اپنے وسیع رقبہ، کثیر آبادی، عظیم معاشی وسائل اور کلیدی محل وقوع کے سبب مشرقی ممالک اور خاص طور پر اسلامی دنیا میں بہت اہمیت رکھتا ہے۔ انڈونیشیا کے بڑے جزیرے جاوا، سماٹرا، بورنیو اور سلاویسی ہیں۔ سیاسی طور پر جاوا کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ ملک کا سب سے بڑا شہر جکارتا ہے جو کہ کیپٹل بھی ہے۔ احمد سوکارنو قومی لیڈر مانے جاتے ہیں۔ اس ملک کی آزادی کا سرکاری اعلان انھوں نے ہی کیا تھا۔ اس علاقے میں کوئی 400 سال پہلے تک ہندوؤں اور بدھ مذہب کے ماننے والوں کی اکثریت تھی اور یہاں اسلام کا سرے سے کوئی اثر نہ تھا۔ لیکن اس علاقے میں ہندوستان کے شہر گجرات سے کچھ عرب تاجر یہاں پہنچے جنھوں نے تجارت کے ساتھ ساتھ اسلام کی تبلیغ بھی کی۔ دیکھتے ہی دیکھتے یہاں کے لوگ ان کی منظم تبلیغ سے ایسے متاثر ہوتے چلے گئے کہ آج آبادی کا تقریباً 95 فیصد حصہ مسلمانوں پر مشتمل ہے۔ یوں اسلامی دنیا میں

Sadiqui Publications

اب انڈونیشیا مسلمانوں کا ایک عظیم ترین ملک بن گیا ہے۔ یہ ملک قدرتی دولت سے مالا مال ہے۔ معدنیات میں ٹن، تانبہ اور سونے کے علاوہ تیل اور گیس کے وافر ذخائر یہاں موجود ہیں۔ ملک میں زراعت بھی بہ کثرت ہوتی ہے۔ چاول، چائے، کافی، مصالحہ جات اور ربڑ کی پیداوار زیادہ ہوتی ہے۔ اس ملک کی تجارت، بنیادی طور پر جاپان، امریکہ، سنگاپور، ملائیشیا اور آسٹریلیا سے ہے۔

- **ملائیشیا :** جنوب مشرقی ایشیا کا ملک ملائیشیا، جغرافیائی طور پر دو بڑے خطوں پر مشتمل ہے جن کو South China Sea ایک دوسرے سے جدا کرتا ہے۔ مغرب میں Peninsular Malaysia ہے جس کے شمال میں تھائی لینڈ اور جنوب میں سنگاپور ہے۔ اس کا مشرقی خطہ تین بڑے علاقوں Labuan، سباح اور سراوک پر مشتمل ہے۔ دونوں ہی علاقے اونچے نیچے پہاڑوں پر مشتمل ہیں جو زیادہ تر گھنے جنگلات سے ڈھکے ہوئے ہیں۔ البتہ سمندر کے ساحلی حصے میدانی ہیں۔ ملائیشیا کا مجموعی رقبہ 329,758 مربع کیلو میٹر پر محیط ہے۔ اس ملک کی آبادی تقریباً 4 کروڑ افراد پر مشتمل ہے۔ یہاں دو بڑی قومیں، ملائی یا Malay اور چینی لوگ آباد ہیں۔ تاہم اس ملک میں انڈیا سے ہجرت کیے ہوئے تامل اور کچھ سکھ بھی آباد ہیں۔ اس ملک کو سنہ 1957ء میں برطانوی تسلط سے آزادی ملی۔ جب کہ سباح اور سراوک کی 1963ء میں تشکیل ہوئی اور انہی دنوں سنگاپور نے بھی ایک علاحدہ مملکت کی صورت اختیار کی۔ اگرچہ کہ کوالالمپور ملائیشیا کا سب سے بڑا شہر ہے اور ایک عرصے تک اس کو پایۂ تخت ہونے کی حیثیت حاصل تھی لیکن حال ہی میں ایک مکمل نئے شہر Putra Jaya کی تعمیر کے بعد 1999ء میں ملک کا کیپٹل یہاں منتقل کر دیا گیا ہے۔ ملائی قوم کو ملک میں سیاسی طور پر فوقیت حاصل ہے جبکہ تمام تر چینی باشندے، تجارت سے متعلق ہیں۔ چونکہ ملائی قوم کا مذہب اسلام ہے اس لیے ملک میں مسلمان ایک بااثر حیثیت کے مالک ہیں۔ اسی وجہ سے ملک کا سرکاری مذہب بھی اسلام ہی کہا جاتا ہے۔ ملائیشیا میں ایک ایسی فیڈریشن ہے جہاں جمہوریت کے ساتھ ساتھ برطانوی طرز کی بادشاہت بھی قائم ہے۔ مختلف صوبوں کے سلطان میں سے ایک 5 سال کے لیے بادشاہ منتخب ہوتا ہے۔ ملائیشیا تیزی سے ترقی کی طرف گامزن ہے۔ ٹن ربڑ اور پام آئل، ملک کی اہم برآمدات ہیں۔ New Economic Policy کے سبب ملک کی معیشت مضبوط تر ہوتی جارہی ہے۔

- **پاکستان :** پاکستان، جنوبی ایشیا کا ایسا ملک ہے جو مشرق وسطیٰ اور سنٹرل ایشیا کے ساتھ بھی ملا ہوا ہے۔ اس کی سرحدیں بھارت، افغانستان، ایران اور چین سے ملتی ہیں۔ جب کے جنوب میں بحیرہ عرب کا سمندر واقع ہے جس کے ساحل کی لمبائی 1,046 کیلو میٹر ہے۔ ملک کا کُل رقبہ 803,940 مربع کیلو میٹر ہے۔ اس کا شمالی حصہ پہاڑوں پر مشتمل ہے۔ K2 اس کا سب سے اونچا پہاڑ ہے جو دنیا بھر میں دوسرے نمبر پر ہے۔ ملک کا مشرقی حصہ میدانی ہے۔ جب کہ اس کے جنوب مشرق میں چولستان یا تھر کا صحرائی علاقہ بھی پھیلا ہوا ہے۔ یہاں بڑے دریا بھی ہیں جن میں دریائے سندھ شمال کے پہاڑوں سے نکل کر جنوب میں سمندر میں جا گرتا ہے۔ یوں یہ دریا ملک کے بہت بڑے حصے کو سیراب کرتا ہے۔ ملک کی مجموعی آبادی 16 کڑوڑ سے زیادہ ہے۔ سنہ 1947ء میں اس علاقے کو برطانیہ سے نہ صرف آزادی حاصل ہوئی بلکہ برصغیر(subcontinent) میں دو قومی نظریہ کی بنیاد پر ایک نئی اسلامی مملکت کا قیام بھی عمل میں آیا۔ پاکستان کے بانی قائد اعظم محمد علی جناح ہیں۔ ابتدا میں یہ ملک دو خطوں پر مشتمل تھا جسے مغربی پاکستان اور مشرقی پاکستان کہا جاتا تھا۔ لیکن 1971 میں مشرقی پاکستان جدا ہو کر بنگلہ دیش میں تبدیل ہو گیا۔ اور اب اس کا مغربی خطہ ہی پاکستان کہلاتا ہے۔ آبادی کے اعتبار سے انڈونیشیا کے بعد یہ دنیا کا دوسرا بڑا مسلم ملک ہے۔ آئینی طور پر یہاں ایک فیڈریشن قائم ہے اور 4 خود مختار صوبے، پنجاب، سندھ، بلوچستان اور پختونستان ہیں۔ اسلام آباد ملک کا کیپٹل سٹی ہے۔ تاہم کراچی شہر بھی کئی اعتبار سے اہمیت کا حامل ہے۔ اس ملک کی اب تک کی سیاسی تاریخ کچھ قابل تعریف نہیں رہی۔ یہاں جمہوری اور فوجی حکومتیں یکے بعد دیگرے آتی اور جاتی رہی ہیں۔ اسی غیر مستحکم صورتحال کے سبب ملک معاشی طور پر ترقی نہیں کر پایا۔ جب کہ ملک قدرتی وسائل سے مالا مال ہے۔ اور یہاں کے لوگ پوری دنیا میں ہنر مند اور جفاکش بھی مانے جاتے ہیں۔

- **سعودی عربیہ :** سعودی عربیہ Arabian Peninsula کا سب سے بڑا ملک ہے۔ اس کے شمال میں اردن اور عراق ہے۔ اس کی مشرقی سرحدیں کویت، قطر، بحرین، عرب امارات اور عمان سے ملتی ہیں۔ جنوب میں یمن ہے۔ جب کے اس کے مغرب میں Red Sea واقع ہے۔ اس خطہ کا مغربی حصہ اونچے نیچے پہاڑوں پر مشتمل ہے جو کہ سرسبز و شاداب بھی ہے۔ جب کہ سارے مشرق

میں نیم صحرائی یا صحرائی علاقے یعنی desert پائے جاتے ہیں۔ ملک کا کل رقبہ 1,960,582 مربع کیلو میٹر ہے۔ یہاں کی موجودہ آبادی 2.6 کروڑ سے کچھ زیادہ ہے۔ 1750ء میں محمد بن سعود نے ایک مذہبی رہنما محمد عبدالوہاب کے ساتھ مل کر ملک میں اپنی ایک نئی سیاسی پہچان قائم کی تھی جو بعد میں ایک مضبوط گروہ بن گئی۔ بالآخر اسی خاندان سے عبدالعزیز ابن سعود نے 1902ء میں ملک میں اپنی بادشاہت کا اعلان کیا۔ انھوں نے ریاض کو ملک کا پایہ تخت بنایا۔ 1992ء کے آئین کے مطابق قرآن، ملک کا آئین ہے۔ اور اب یہاں مکمل اسلامی شریعت نافذ ہے۔ چونکہ اس مملکت کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ یہاں، مسلمانوں کے دو مقدس شہر مکہ اور مدینہ ہیں اس لیے آج کل یہاں کے فرمانروا اپنے آپ کو جلالت الملک کی بجائے، خادم الحرمین شریفین کہلوانا پسند کرتے ہیں۔ ملک 13 چھوٹے بڑے صوبوں پر مشتمل ہے۔ یہاں کی آبادی 100 فیصد مسلمان ہے۔ سعودی عربیہ کی معیشت بنیادی طور پر تیل کی پیداوار اور اس کی برآمد پر منحصر ہے۔ یہاں تیل کے زمینی ذخائر 260 بلین بیرل سے زیادہ ہیں جو کہ دنیا کے کل تیل کا 24 فیصد ذخیرہ ہے۔ چنانچہ اسی تیل کے سبب اس ملک کا شمار دنیا کے امیر ملکوں میں کیا جاتا ہے۔

- **ایران :** یہ مشرق وسطیٰ کا ملک ہے جو ایشیا کے جنوب مغربی حصے میں واقع ہے۔ اس کی سرحدیں آرمینیہ، آذربائیجان، ترکمانستان، پاکستان، ترکی اور عراق سے ملتی ہیں۔ 1935ء تک اس ملک کو فارس یا Persia کے نام سے بھی پکارا جاتا تھا۔ یہ ملک زیادہ تر اونچے نیچے پہاڑوں پر مشتمل ہے جن کے درمیان واضح پلیٹو اور میدانی علاقے بھی ملتے ہیں۔ ملک کا مجموعی رقبہ 1,648,195 مربع کیلو میٹر ہے۔ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق اس کی آبادی 6.8 کروڑ کے لگ بھگ ہے۔ تہران ملک کا کیپٹل سٹی ہے۔ ملک، انتظامی طور پر 30 صوبوں میں منقسم ہے۔ ایران میں western modernization انیسویں صدی سے شروع ہوئی۔ مختلف حکمرانوں کے ذریعے بیسویں صدی میں بھی اس کا سلسلہ جاری رہا۔ سنہ 1953ء میں شہنشاہ، شاہ محمد رضا پہلوی نے بھی اپنے دور اقتدار میں ملک کو معاشی ترقی کے ساتھ ساتھ مغربی طرز کی ترقی پر زور دیا۔ مگر 1979ء میں آیت اللہ خمینی کی سربراہی میں ملک میں ایک اسلامی انقلاب برپا ہوگیا۔ اب ایران، اسلامی جمہوریہ ایران کہلاتا ہے۔ ایران کے موجودہ منتخب صدر (2006ء) محمد احمدی نجد ہیں لیکن ملک کی سپریم قیادت

Siddiqui Publications

مذہبی رہنما علی خمینی اور نگراں کونسل کے ہاتھوں میں ہے کیونکہ انھیں ملکی امور میں ویٹو کا بھی حق حاصل ہے۔ ایران OPEC کا دوسرا بڑا ملک ہے جس کے پاس تیل کے ذخائر دنیا بھر کا 10 فیصد ہیں۔ یہ ملک، زمینی گیس کے ذخائر میں بھی روس کے بعد دوسرے نمبر پر آتا ہے۔ یوں ایران کا شمار بھی دولتمند ممالک میں ہوتا ہے۔

- **متحدہ عرب امارات :UAE** مشرق وسطیٰ کا ایسا ملک ہے جو 7 امارات سے مل کر بنا ہے۔ یہ امارات ابو ظہبی ، عجمان، دبئی، فجیرہ، راس الخیمہ، شارجہ اور ام القوین ہیں۔ 1971ء سے پہلے تک یہ ریاستیں انگریزوں اور عرب شیوخ معاہدے کے تحت Trucial States (عارضی صلح والی ریاستیں) سمجھی جاتی تھیں۔ ان ریاستوں کا مجموعی رقبہ 75,150 مربع کیلو میٹر ہے۔ جب کہ کُل آبادی 26 لاکھ کے قریب ہے۔ اسلام، ملک کا سرکاری مذہب ہے۔ تقریباً 96 فیصد آبادی مسلمانوں کی ہے۔ ملک کی سپریم کونسل ہر ریاست کے سربراہ پر مشتمل ہوتی ہے۔ یہ کونسل، صدر، نائب صدر، وزیر اعظم اور دیگر وزراء کا انتخاب کرتی ہے۔ تاہم صدر کی نشست ابو ظہبی کے النہیان خاندان اور وزیر اعظم کا عہدہ دبئی کے المختوم خاندان کے لیے مخصوص ہے۔ خلیج فارس کا یہ تیسرا بڑا ملک ہے جہاں تیل اور گیس کے وسیع ذخائر موجود ہیں۔ اسی تیل کی دولت کے سبب 1973ء کے بعد سے یہاں کا desert تیزی کے ساتھ ایک modern state میں تبدیل ہوتا جارہا ہے۔ یہاں اونچی اونچی عمارتوں اور نہایت شاندار ہائی ویز کی تعمیرات اس تیزی سے جاری ہیں کہ اب اس ملک کو سنگاپور اور ہانگ کانگ کے مقابل ترقی یافتہ سمجھا جانے لگا ہے۔

- **عراق :** اس ملک کا بیشتر حصہ desert ہے۔ لیکن یہاں کے دو بڑے دریاؤں، دجلہ (Tigris) اور فرات (Euphrates) کا درمیانی علاقہ نہایت زرخیز اور سرسبز و شاداب ہے۔ تمدنی اعتبار سے بھی اس علاقے کی بڑی اہمیت ہے اور اسے Cradle of Civilization کہا جاتا ہے۔ تاریخی شہر بغداد جو آج بھی کیپٹل سٹی ہے وہ دجلہ کے ایک کنارے پر واقع ہے۔ فرات کے مغربی کنارے پر کربلہ، نجف اور بصرہ واقع ہیں جن کی تاریخی حیثیت بھی کچھ کم نہیں۔ ملک کا مجموعی رقبہ 437,072 مربع کیلو میٹر ہے۔ اور کُل آبادی 2.6 کروڑ کے لگ بھگ ہے۔ جدید عراق میں

عرب، مسلم اور کُرد تہذیب کا ایک آمیزہ نظر آتا ہے جو ایرانی اور عثمانی تمدن سے متاثر ہے۔ اس ملک کو اگرچہ کہ 1932ء میں برطانیہ نے آزادی دے دی تھی لیکن یہاں 1958ء تک اسی کی نمائندہ ہاشمی حکومت قائم رہی۔ پھر یہاں دس سال تک مختلف حکومتیں آئیں حتیٰ کہ 1968ء میں عرب سوشلسٹ بعث پارٹی کا اس ملک میں شدید غلبہ ہو گیا جس کے سربراہ صدام حسین تھے۔ بالآخر امریکہ نے حال ہی میں اپنی طاقت کے زور پر ان سے اقتدار چھین لیا۔ اب ملک میں ایک نیا سیاسی دور شروع ہوا ہے تاہم اس نے ابھی تک اپنی کوئی واضح شکل اختیار نہیں کی۔ عراق کی معیشت کا تمام تر دارو مدار تیل پر ہے۔ ایران اور کویت سے حالیہ جنگوں کے باعث ملک کی معیشت متاثر تھی ہی لیکن امریکی مداخلت اور سیاسی عدم استحکام کے باعث آج کل عراق مزید بحران کا شکار ہو گیا ہے۔

- ترکی: ترکی ایک ایسا اسپیشل ملک ہے جو Bi-continental ہے۔ اس ملک کا 97 فیصد علاقہ براعظم ایشیا میں ہے اور باقی کا 3 فیصد حصہ براعظم یورپ میں واقع ہے۔ اس کی سرحدیں 8 ملکوں Greece بلغاریہ، جارجیہ، آرمینیہ، آذربائیجان، ایران، عراق اور شام سے ملتی ہیں۔ استنبول ملک کا سب سے بڑا شہر ہے لیکن کیپٹل سٹی عنقرہ ہے۔ ترکی کا کُل رقبہ 780,580 مربع کیلو میٹر ہے۔ جب کہ مجموعی آبادی تقریباً 7 کروڑ ہے۔ یہاں ترکی بولنے والوں کے علاوہ کُرد، عرب، آرمینین اور دیگر زبانیں بولنے والے بھی بہ کثرت آباد ہیں۔ ترکی میں تیرہویں صدی سے لے کر سنہ 1923ء تک عثمانیہ سلطنت قائم تھی۔ جب کہ جدید جمہوریہ ترکی کے بانی مصطفی کمال ہیں جنہوں نے ملک کی آزادی کے لیے اپنی جدوجہد کا آغاز 1919ء کے اوائل سے کیا۔ مصطفی کمال کو اتاترک (ترکوں کا باپ) کے لقب سے پکارا جاتا ہے۔ ملک میں پارلیمانی نظام قائم ہے جس میں صدر، ملک کا آئینی سربراہ مانا جاتا ہے جب کہ وزیراعظم کے پاس executive powers ہیں۔ ترکی کی معیشت، روایتی زراعت کے علاوہ جدید صنعتی اور تجارتی سرگرمیوں کا امتزاج ہے، یعنی ایک complex mix ہے۔ زراعت اس قدر مستحکم ہے کہ ملک تمام اہم اجناس میں خود کفیل ہے۔ یہاں تیل اور گیس کی پیداوار بھی خاصی ہے تاہم ابھی اس کی درآمد کرنی پڑتی ہے۔

- **مصر**: مصر شمالی افریقہ کا ایک گنجان آباد علاقہ ہے۔ اس ملک کا مجموعی رقبہ 1,001,450 مربع کیلو میٹر پر مشتمل ہے۔ موجودہ آبادی 7.5 کروڑ کے لگ بھگ ہے۔ ان میں سے بیشتر، دریائے نیل اور نہر سوئز کے دونوں کناروں پر آباد ہیں۔ مشہور شہر قاہرہ ملک کا کیپٹل سٹی ہے۔ مصر شروع ہی سے تمدنی اعتبار سے بہت شہرت رکھتا ہے۔ آج بھی اس ملک کا سیاست اور تمدن کے اعتبار سے عرب دنیا میں ایک نمایاں مقام ہے۔ ساتویں صدی عیسوی میں عرب یہاں پہنچے اور اسلام کو روشناس کروایا۔ پھر مسلمان عرب خلفانے لگاتار 6 صدیوں تک اس ملک کو اپنا سیاسی مرکز بنائے رکھا۔ جس کے سبب یہاں عربی زبان اور مذہب اسلام نے اپنی جڑیں مضبوط کرلیں۔ الاظہر یونورسٹی اسلامی تعلیمات کا ایسا ادارہ ہے جو یہاں سنہ 970ء میں قائم ہوا۔ 1869ء میں نہر سوئز کی تعمیر مکمل ہونے کے بعد اس ملک کی اہمیت بدل گئی۔ اس کے نتیجہ میں 1882ء میں انگریزوں نے اس ملک پر اپنا قبضہ جمالیا۔ بالآخر جمال عبدالناصر نے 1852ء میں اس ملک کو انگریز تسلط سے آزاد کروایا۔ یہ ملک اب مصر جمہورۃ العربیہ کہلاتا ہے۔ یہاں صدارتی نظام قائم ہے۔ انتظامی طور پر ملک 26 گورنریٹس میں منقسم ہے۔ مصر وہ پہلا عرب ملک ہے جس نے اسرائیل کے ساتھ امن کا معاہدہ کیا۔ ملک کی معیشت کا انحصار بنیادی طور پر زراعت، تیل کی برآمد اور سیاحت پر ہے۔ تاہم مصر کی کثیر افرادی قوت دنیا کے مختلف ملکوں، خاص طور پر سعودی عرب، گلف اور یورپی ممالک میں پھیلی ہوئی ہے۔

- **لیبیا**: لیبیا شمالی افریقہ کا وہ ملک ہے جس کے شمال میں Mediterranean Sea، مشرق میں مصر جنوب مشرق میں سوڈان، جنوب میں چاڈ اور نائیجر، اور مغرب میں الجیریا اور تیونس واقع ہیں۔ اس ملک کا کُل رقبہ 1,759,540 مربع کیلو میٹر ہے۔ لیبیا کی موجودہ آبادی 55 لاکھ کے لگ بھگ ہے۔ تریپولی، کیپٹل سٹی ہے۔ کسی زمانے میں تریپولی اور Cyrenaica رومیوں کے قبضہ میں ہوا کرتے تھے۔ لیکن ساتویں صدی عیسوی میں مسلمان عربوں نے اس کو فتح کرلیا۔ 1911ء میں یہ علاقہ اٹلی کے کنٹرول میں چلا گیا۔ اور دوسری عالمی جنگ کے بعد یہ ملک آزاد ہوگیا۔ 1969ء سے کرنل معمر القدافی نے اس ملک پر چالیس سال سے زیادہ حکمرانی کی۔

Map-1 آثارِ رسالت ﷺ

دورِ رسالت اور خلافت راشدہ کے ادوار میں مسلم دنیا

(624ء تا 661ء)

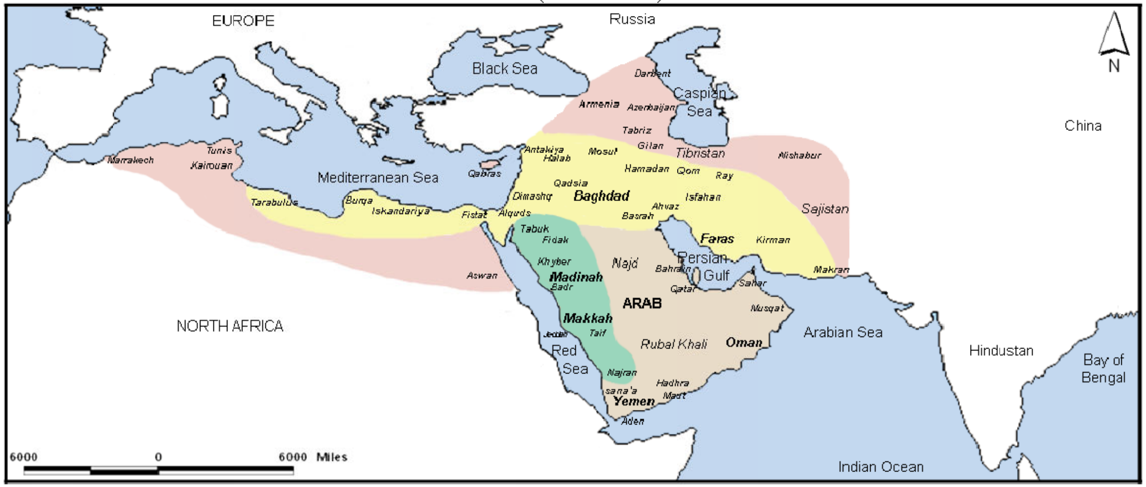

ادوارِ عثمانؓ و علیؓ میں توسیع

دورِ عمرؓ میں توسیع

دورِ ابوبکرؓ میں توسیع

دورِ رسالتؐ

Map-2 آبشار رسالت ﷺ

خلافت اُمیہ و عباسیہ اور مختلف سلاطین کے ادوار ۔ مسلم علاقوں میں وسعت

(661ء تا 1350ء)

ادوارِ خلافت و سلاطین (661ء تا 1350ء)

ابتدائے اسلام (624ء تا 661ء)

Map - 3 آبشار رسالت ﷺ

موجودہ مسلم دنیا 2007ء

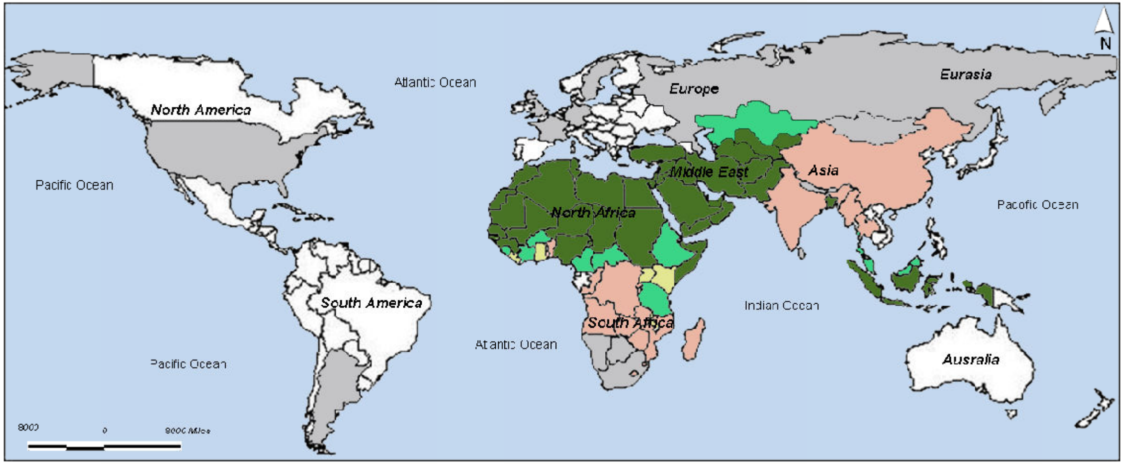

مسلم آبادی کا تناسب

30 % - 50 %	50 % - 70 %	70 % - 100 %
2 % سے کم	2 % - 10 %	10 % - 30 %